پیداواری ٹیکنالوجی

گندم

2017-18

(برائے بارانی علاقہ جات)

پیداواری ٹیکنالوجی 18-2017
گندم (برائے بارانی علاقہ جات)

گندم کی پیداوار میں بارانی علاقے کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ اگر کسی وجہ سے بارانی علاقے میں فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہو جائے تو لامحالہ صوبہ کی مجموعی اوسط پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔اسی بنا پر بارانی علاقے کے کاشتکاروں کی مکمل راہنمائی کے لئے زیرِ نظر کتابچہ میں گندم کی کاشت سے متعلق جدید ٹیکنالوجی کا احاطہ کیا گیا ہے تاکہ کاشتکار اس پر عمل پیرا ہو کر بارانی علاقے میں گندم کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکیں۔

سفارش کردہ اقسام اور اُن کا وقت کاشت

ماہرین کے مطابق فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے خالص، صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔محکمہ زراعت نے بارانی علاقوں کے لئے گندم کی مندرجہ ذیل اقسام بوائی کے لئے منظور کی ہیں۔انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کریں۔نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو۔بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیئے۔

بارانی علاقوں کے لئے سفارش کردہ اقسام		
قسم	**وقت کاشت**	**کاشت کے لئے موزوں علاقے**
چکوال 50 ☆	15 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
این اے آر سی 2009	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
بارس 2009	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
دھرابی 2011	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
پاکستان 2013	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
فتح جنگ 2016	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
احسان 2016	20 اکتوبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے

☆ یہ قسم کنگی سے متاثر ہوتی ہے اسکو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔

شرح بیج

20 نومبر تک بوائی کے لئے 21 نومبر تا 15 دسمبر	50-40 کلوگرام فی ایکڑ 60-50 کلوگرام فی ایکڑ	بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیئے۔بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لینا چاہیے۔

نوٹ: چکوال 50 کی شگوفے (Tillering) بنانے کی صلاحیت زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کی شرح بیج کو 5 کلوگرام فی ایکڑ کم کیا جا سکتا ہے۔

پچھیتی کاشتہ گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اگاؤ میں تاخیر ہو جاتی ہے پوداشگوفے کم بناتا ہے اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ پیداوار میں بنیادی شاخوں (Primary Tillers) کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوگا جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنے گا۔ مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوگا کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملے گا۔

بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں کنگی، کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ پچھلے سال ان بیماریوں کی وجہ سے بارانی علاقے کے کاشتکاروں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ اس لیے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ بوائی کے لیے بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کا انتخاب کریں اور ان پر موثر قابو پانے کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے مناسب پھپھوندکش زہر لگائیں۔

طریقہ کاشت

مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں راجہ ہل یا مولڈ بولڈ ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ زمین کافی گہرائی تک بھربھری ہو جائے اور زیادہ پانی جذب کر سکے۔ بعد ازاں گندم کی کاشت سے قبل ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں اور زمین پر بھربھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زمین کے اندر جذب ہونے والا پانی محفوظ رہ سکے۔ بوائی سے دو دن پہلے کھادوں کی سفارش کردہ پوری مقدار کھیت میں بکھیر کر دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے اور بذریعہ ڈرل گندم کاشت کریں۔ تمام کھاد بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

کھادوں کا استعمال

اچھی پیداوار کے لئے کھادوں کا مناسب اور متناسب استعمال ضروری ہے۔ کھادوں کا استعمال درج ذیل گوشوارہ کے مطابق کریں۔

بارانی علاقوں میں بارش کی مقدار کے لحاظ سے کھادوں کی سفارش کردہ مقدار

سالانہ بارش	مقدار غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			بوائی سے پہلے کھادوں کی مقدار (بوریوں میں)
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
1۔ کم بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک) راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفرگڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے	23	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + 3/4 بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی **یا** اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی **یا** دو بوری نائٹروفاس + آدھی بوری ایس او پی

2۔ درمیانی بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 سے 500 ملی میٹر تک) چکوال، پنڈی گھیب، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات **3۔ زیادہ بارش کا علاقہ** (500 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات۔	36	34	12	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی +ایک بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی یا سوا تین بوری نائٹروفاس+ آدھی بوری ایس او پی

فاسفورس گندم کے لئے ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ یہ جڑوں کو لمبا کرتی ہے، تنے کو مضبوط کرتی ہے، دانے کو موٹا کرتی ہے اور متعدد بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت فراہم کرتی ہے لہٰذا گندم کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کی نسبت تقریباً 1:1.5 یعنی ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ فاسفورس کم استعمال کرنے کی وجہ سے پودا نرم اور زیادہ سبز ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے فصل کے گرنے اور اس پر بیماریوں کے حملے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے نیز فصل کے پکنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اگر نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب صحیح رکھا جائے تو پیداوار میں 5 تا 10 من فی ایکڑ اضافہ ممکن ہے۔

دیسی و سبز کھاد کا استعمال

زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کے لئے دیسی و سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد اگر زمین کی تیاری سے پہلے دستیاب ہو تو بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں اضافہ ہوگا اور زمین کی طبعی حالت بھی بہتر ہوگی۔ گوبر کی کھاد دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر وقت ہو تو گندم کی کاشت سے قبل گوارہ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس اگائیں اور پھول آنے کے وقت بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور طبعی حالت بہتر ہو جائے گی اور گندم کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ نیز تین سال بعد تک سبز کھاد کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوگی۔ خیال رہے کہ دیسی یا سبز کھاد زمین میں گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل دبا دینی چاہیے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے 14 تا 42 فیصد تک گندم کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔

1. زیادہ بیج کا طریقہ

اگر بیج کی فی ایکڑ مقدار میں اضافہ کر لیا جائے تو گندم کے پودوں کی فی ایکڑ تعداد بڑھ جائے گی۔ اس طرح جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کے لئے کم جگہ اور کم غذائی اجزاء حاصل ہونگے اور ان کی نشوونما رک جائے گی۔

2. بارہیرو

بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بارہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے یہ طریقہ مفید ہے۔ اس کا مزید فائدہ یہ ہے کہ زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

3. گوڈی

فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کرکے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل بہت موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس کھیتوں میں کام کرنے والے افراد کافی ہوں۔

گندم میں سرسوں/ کنولہ کی کاشت اور کھادوں کے متناسب استعمال سے ست تیلے کا تدارک

گندم کی فصل پر کئی سالوں سے مسلسل ایفڈ (ست تیلہ) کا حملہ بڑھ رہا ہے جس سے گندم کی فصل کو تین طرح سے نقصان ہوسکتا ہے۔

● یہ کیڑا پودوں سے رس چوستا ہے جس سے ان کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے اور پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔ بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پیداوار اور اس کا معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔ ● اس کیڑے کے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ نکلتا ہے جو پتوں اور پودوں کو لگ جاتا ہے۔ اس پر کالی الی پیدا ہوجاتی ہے۔ پودے کا خوراک بنانے کا عمل رک جاتا ہے۔ پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ ● یہ کیڑا بہت سی وائرسی بیماریوں کو پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب تک پنجاب میں ایسی کوئی بیماری گندم پر نہیں دیکھی گئی لیکن پشاور کے علاقہ میں ان بیماریوں کی علامات نوٹ کی گئی ہیں۔

گندم کی فصل پر کیڑے کا تدارک اس لیے مشکل ہے کہ گندم پر کیڑے کے خلاف زہر کے سپرے کی سفارش نہیں کی جاتی کیونکہ اس کے بہت برے اثرات ہیں جن میں ماحول کا آلودہ ہونا، صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔

کھیتوں میں قدرتی طور پر پائے جانے والے فائدہ مند کیڑے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھا کر ختم کردیتے ہیں۔ لیکن اس میں فائدہ مند کیڑوں کے دیر سے پیدا ہونے کی وجہ سے ایفڈ (ست تیلہ) سے فصل کو کافی نقصان ہوجاتا ہے۔ آڈاپٹو ریسرچ وفارمز پر کئی سال تجربات کرنے کے بعد ایفڈ (ست تیلہ) کو کنٹرول کرنے کی بہت ہی سادہ اور قابل عمل حکمت عملی تیار کی ہے۔ جس پر کوئی خرچ نہیں آتا۔ اس طریقہ میں گندم کی فصل میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں/ کنولہ کی دو لائنیں کاشت کرکے ایفڈ (ست تیلہ) کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

سرسوں/ کنولہ کے پودوں پر گندم کے پودوں سے پہلے ایفڈ (ست تیلہ) حملہ آور ہوتا ہے۔ اس طرح فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت گندم پر ایفڈ (ست تیلہ) کا حملہ شروع ہوتا ہے اس وقت تک فائدہ مند کیڑوں کی تعداد کنولہ کے پودوں پر بہت زیادہ ہوجاتی ہے یہ فوراً گندم کی فصل پر منتقل ہوجاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں گندم کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھا کر کنٹرول کرلیتے ہیں۔ سرسوں/ کنولہ پر حملہ کرنے والا ایفڈ گندم کی فصل کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اسی طرح گندم پر حملہ کرنے والا ایفڈ کنولہ کے پودوں پر حملہ آور نہیں ہوتا۔ لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ یاد رہے گندم کی فصل پر کسی بھی صورت میں زہروں کا سپرے نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرسوں/ کنولہ سے حاصل ہونے والا خوردنی تیل بھی مقامی آبادی کی ضرورت کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس وقت خوردنی تیل کی درآمد پر کثیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

مزید براں ادپٹو ریسرچ فارمز پر کئے گئے تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جس فصل پر صرف نائٹروجن کھاد بحساب 69 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کی گئی تھی۔ اس پر تیلے کا حملہ اس فصل سے نسبتاً زیادہ تھا جس پر کھادوں کا متناسب استعمال (NPK69-46-25) کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے کیا گیا تھا۔ لہٰذا ان تجربات کے مطابق ست تیلے کے تدارک کے لئے کھادوں کے متناسب استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

تمام کاشتکاروں کو چاہیے کہ گندم کی منظور شدہ نئی اقسام کا ضرورت کے مطابق اپنی کاشتہ فصل سے خالص بیج خود پیدا کریں۔ اس مقصد کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

● سفارش کردہ اقسام کو ہی کاشت کیا جائے۔ ● غیر اقسام پودوں کو کھیت سے نکال دیں۔ ● کاشت کی گئی فصل سے جڑی بوٹیوں کے علاوہ کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر شاپر میں ڈال کر دبا دیں۔ ● بھریاں باندھنے کے لئے پرالی یا اسی قسم کی گندم کا ناڑ استعمال کریں۔ ● جن کھیتوں سے بیج حاصل کرنا مقصود ہو وہاں کھاد اور پانی کی کمی نہ آنے دی جائے۔ ● گندم کی ہر قسم کا جدا جدا کھلیان لگائیں۔ ● ہر قسم کی گہائی سے پہلے اور بعد میں

تھریشنگ مشین اچھی طرح صاف کرلینی چاہیے۔● بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔● بیج کے لئے محفوظ کئے جانے والے دانوں میں زیادہ سے زیادہ نمی 10 فیصد تک ہونی چاہیے۔● بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں۔

گندم کی کٹائی

- گندم کی کٹائی فصل پوری طرح پکنے پر کریں۔
- برداشت کے دوران ریڈیو اور ٹی وی سے نشر ہونے والی موسمی پیشین گوئیوں پر نظر رکھیں۔
- بارش کے دوران فصل کی کٹائی بند کردیں۔
- کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ اوپر کی طرف رکھیں۔
- کھلواڑے چھوٹے ہوں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں کھلواڑوں کے اردگرد پانی کے نکاس کے لئے کھالی بنائیں۔

گندم کو ذخیرہ کرنا

- غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی دس فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔اس کی نشانی یہ ہے کہ اگر دانے کو دانتوں کے درمیان رکھ کر چبایا جائے تو کڑک کی آواز آئے گی۔
- گوداموں کو زہر کے محلول سے سپرے کریں تا کہ ان میں موجود کیڑے تلف ہو جائیں۔
- اگر گوداموں میں کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔
- چوہوں کے انسداد کے لئے زنک فاسفائیڈ کے طمعے استعمال کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار گندم اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ گندم ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201684	9201685	wrifsd@yahoo.com
4	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	594501	barichakwal@yahoo.com
5	ریجنل ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ (RARI) بہاولپور	062	9255220	9255221	directorrari@gmail.com
6	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	9200134	azribhakkar@gmail.com
7	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	9201683	directorppri@yahoo.com
8	اینٹومولوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068	9230133	9230133	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	ddajhang@gmail.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	2773354	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	doalodhran@gmail.com
18	لیہ	0606	920301	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmultan@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200042	9200041	ddaagriextmzg@gmail.com

21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	9292076	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یارخان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9900185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	3782232	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876103	2876972	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	9201187	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	0476	9210175	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

بارانی علاقوں میں گندم کی کامیاب فصل کے لیے رہنما اصول

❑ کامیاب فصل کے لئے موسم گرما کی بارشوں کے وتر کو محفوظ کرنے کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد ایک مرتبہ راجہ ہل اور بعدازاں ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں۔❑ بیماری سے پاک صحت مند اور تصدیق شدہ بیج زہر لگا کر کاشت کریں۔❑ سفارش کردہ اقسام، سفارش کردہ وقت و شرح بیج کے مطابق کاشت کریں۔❑ شرح بیج اگیتی کاشت کے لئے 40-50 کلوگرام اور پچھیتی کاشت کے لئے 50-60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔❑ کاشت بذریعہ ربیع ڈرل کی جائے۔❑ نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش بحساب ایک بوری یوریا، ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ رکھیں۔❑ گندم کی فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کرنے پر خصوصی توجہ دیں۔❑ گندم کی بروقت برداشت اور سنبھال پر خصوصی توجہ دیں۔

☆☆☆

تیار کردہ: ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور۔**منظور کردہ:** ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد:30,000 ☆☆☆ **اشاعت:2017-18**